سوال

(247) کیا تمام ادعیہ مأثورہ ایک ہی سجدہ میں پڑھی جاسکتی ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ میں پڑھی جانے والی ادعیہ مختلف الفاظ میں کئی اسناد سے مروی ہیں، تو سوال یہ ہے کہ کیا تمام ادعیہ مأثورہ ایک ہی سجدہ میں پڑھی جاسکتی ہیں یا ایک سجدہ میں ایک ہی دعا بار بار پڑھی جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان ادعیہ کو ایک ہی سجدہ میں جمع کرنا، سب کو پڑھنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو ثابت نہیں۔ البتہ بعض اہل علم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : ((وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ الخ))1[''اور سجدہ کے اندر دعا میں کوشش کرو۔''] کے پیش نظر اس کی اجازت دی ہے، بہتر ہے ان ادعیہ کو سجدوں میں بدل بدل کر پڑھتا رہے۔

٢٩ ٧ ١٤٢٣ھ

1 مسلم کتاب الصلاۃ باب النھی عن قراءۃ القرآن فی الرکوع والسجود، ابوداؤد کتاب الصلاۃ باب مایقول فی رکوعہ وسجودہ، النسائی الافتتاح باب الامر بالاجتھاد فی الدعاء فی السجود]

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04